سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2020-2021

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ،

(اربن ڈویلپمنٹ ونگ، واسا)

راولپنڈی

خلاصہ

سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2020-2021

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ

(اربن ونگ، واسا)

راولپنڈی

خلاصہ

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ (آر۔ڈی۔اے) مئی 1989 کو پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے تحت معرض وجود میں آیا۔اس ادارے کی حدود میں 310 مربع کلومیٹر رقبہ شامل ہے۔راولپنڈی ترقیاتی ادارہ مجموعی طور پر اربن ڈویلپمنٹ ونگ اور واسا ایجنسی پر مشتمل ہے۔

اربن ڈویلپمنٹ ونگ کے ذمے بنیادی طور پر ماسٹر پلان کی تیاری، نجی ہاؤسنگ سوسائٹز کے بلڈنگ اور زوننگ کنٹرول کی منظوری، شہر کے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو پایہ تکمیل جیسی سرگرمیوں کو انجام دینا ہے۔

واسا راولپنڈی 1998 کو ایشیائی ترقیاتی بینک کے قرضے کی ایک شرط پر معرض وجود میں آیا۔اس کے ذمے راولپنڈی کے شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی اور سیوریج کی سہولت میسر کرنا ہے۔اس وقت راولپنڈی شہر کے 1.3 ملین آبادی کے 90 فیصد حصے کو پانی کی فراہمی دی جارہی ہے جبکہ 35 فیصد علاقے میں سیوریج کی سہولت میسر ہے۔

اس ادارے کے قیام کے مقاصد اور فرائض صفحہ نمبر ۲ تا ۳ پر ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

مالی سال 21-2020 میں اربن ونگ کو جو کام سونپے گئے ان اہداف کو اس نے پوری جانفشانی سے مقررہ مدت میں مکمل کیا مزید برآں واسا نے بھی اپنے کام احسن طریقے سے سرانجام دیئے۔مالی سال 21-2020 کے بجٹ کا خلاصہ درج ذیل ہے:-

(رقم ملین میں)

1- اربن ونگ:

	بجٹ تخمینہ	نظر ثانی میزانیہ
کل آمدنی	1267.729	8102.968
تمام ذرائع سے کل خرچ	1266.513	6579.424

(تفصیل صفحہ نمبر ۴ تا ۱۰ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے)

2- واسا:

	بجٹ تخمینہ	نظر ثانی میزانیہ
کل آمدنی	2282.516	2425.027
تمام ذرائع سے کل خرچ	2646.726	2410.993

(تفصیل صفحہ نمبر ۱۱ تا ۱۷ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے)

ادارے کو درپیش مشکلات اور ان مشکلات کو حل کرنے کے لئے سفارشات کی تفصیل صفحہ نمبر ۲۰ پر ملاحظہ کی جاسکتیں ہیں۔

سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2020-2021

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ،

(اربن ڈویلپمنٹ ونگ)

راولپنڈی

فہرست

(الف) خلاصہ -------------------- صفحہ نمبر 1

(ب) تعارف -------------------- صفحہ نمبر ۱۔۲

(ج) مقاصد -------------------- صفحہ نمبر ۲

(د) فرائض -------------------- صفحہ نمبر ۲۔۳

(ڈ) بجٹ -------------------- صفحہ نمبر ۳

(i) آر۔ڈی۔اے ------------ صفحہ نمبر ۴ تا ۱۰

(ii) واسا ------------ صفحہ نمبر ۱۱ تا ۱۷

(ر) مشکلات -------------------- صفحہ نمبر ۱۷

(ڑ) سفارشات -------------------- صفحہ نمبر ۱۷

(الف) خلاصہ:

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ اپنے معرض وجود میں آنے کے بعد سے پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے تحت تفویض کردہ کام پوری جانفشانی سے کر رہا ہے۔ مالی سال 21-2020 میں منصوبہ جات دورویہ قدیر خان روڈ تا اسلام آباد ہائی وے تا فالکن کمپلکس، راولپنڈی، بحالی ائیر پورٹ روڈ عمار چوک تا کرال چوک راولپنڈی اور حصول زمین تعمیر رنگ روڈ، راولپنڈی مکمل کیے اور منصوبہ جات، دورویہ / توسیع اور تعمیر ڈرائی پورٹ روڈ رحیم آباد فلائی اوور ائیر پورٹ تا ویلفیر کمپلکس بذریعہ چکلالہ ریلوے سٹیشن اور شل ڈپو، راولپنڈی، فزیبلٹی سٹیڈی اور تفصیلی ڈیزائین تعمیر رنگ روڈ PC-II (Revised) اور تعمیر 3 عدد پیدل کراسنگ پل ائیر پورٹ روڈ، راولپنڈی وغیرہ پر کام جاری رہا۔

واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (واسا) راولپنڈی نے آر۔ڈی۔اے کے دائرہ کار کے تحت اپنی حدود کے اندر پانی کی فراہمی اور سیوریج کی سہولت کی ذمہ داری شدید مالی مشکلات کے باوجود پوری جانفشانی سے ادا کی۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 21-2020 کے تحت ترقیاتی سرگرمیوں کے حوالے سے واسا کی کارکردگی تسلی بخش رہی اور ان پروگراموں کے تحت مختص فنڈ عوام کی بھلائی کے لیے موثر طور پر خرچ کیے گئے۔ جس میں شہر میں ٹیوب ویلوں اور فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب، پرانی و بوسیدہ لائنوں کی تبدیلی اور نئے سیوریج کی بچھائی شامل ہیں۔

"RDA"، واسا ان لازمی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے اپنی بہترین کوشش کر رہے ہیں جو سٹی ایکٹ 1976 میں بیان ہیں۔ RDA اور واسا سستی رہائش، صاف پینے کے پانی، موثر سیوریج و نکاس آب، بہتر سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے اور دوستانہ ماحول راولپنڈی کے لوگوں کو فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

(ب) تعارف

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ (آر۔ڈی۔اے) مئی 1989 کو پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے تحت معرض وجود میں آیا۔ آر۔ڈی۔اے کے بڑے مقاصد میں ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی شہر کے وسیع تر مفاد میں کرنا اور ان منصوبوں کو نافذ کرنا ہے۔ اس ادارے کی حدود میں 310 مربع کلومیٹر رقبہ شامل ہے۔ راولپنڈی ترقیاتی ادارہ مجموعی طور پر اربن ڈویلپمنٹ ونگ اور واسا ایجنسی پر مشتمل ہے۔

اربن ڈویلپمنٹ ونگ کے ذمے بنیادی طور پر ماسٹر پلان کی تیاری، نجی ہاؤسنگ سوسائٹز کے بلڈنگ اور زوننگز کنٹرول کی منظوری، شہر کے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو پایہ تکمیل جیسی سرگرمیوں کو انجام دینا ہے۔ اربن ڈویلپمنٹ ونگ چار شعبوں انجینئرنگ، میٹروپولیٹن اینڈ ٹریفک انجینئرنگ، لینڈ ڈویلپمنٹ اینڈ اسٹیٹ مینجمنٹ اور ایڈمینسٹریشن اینڈ فنانس پر مشتمل ہے۔

آر۔ڈی۔اے نے راولپنڈی کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے پارکنگ پلازہ فوارہ چوک، راولپنڈی۔اسلام آباد میٹروبس پروجیکٹ، راول روڈ کی تعمیر و توسیع، پرانے ائیرپورٹ روڈ کی کشادگی اور راولپنڈی میں پہلے اود ہیڈ برتج کی تعمیر وغیرہ جیسے اہم تعمیری منصوبے مکمل کئے مذید برآں راولپنڈی رنگ روڈ، نالہ لئی اور کشادگی کچہری چوک جیسے اہم منصوبے مستقبل قریب میں شروع و مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ج) مقاصد

(الف) وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال، اراضی کی اقتصادی و موثر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے، ایک مربوط ماحولیاتی اور علاقائی حکمت عملی و منصوبہ بندی اور ترقی کے عمل کرنا۔

(ب) راولپنڈی کی حدود میں زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ماحولیاتی منصوبہ بندی اور ترقی کے ایک جامع نظام کو قائم کرنا۔

(ج) ماحول کی بہتری کے لیے پالیسیوں اور پروگراموں کو ترتیب دینا جو ہاوسنگ، صنعتی ترقی، ٹریفک، نقل وحمل، صحت، تعلیم، صاف پانی کی فراہمی، سیوریج، نکاسی آب، ٹھوس فضلے کو ٹھکانے لگانے کے متعلق ہو یا اس سے متعلقہ معاملات جڑے ہوں۔

(د) فرائض

RDA اپنے کام Punjab Development of City Act 1976 کے تحت دی جانے والی قانونی اختیار کے تحت انجام دیتا ہے۔ یہ ایکٹ عوامی مفاد کے لیے موزوں ہے:۔

(الف) پنجاب کے شہروں میں زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے ایک جامع نظام قائم کرنے کے لیے، وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ایک مربوط حکمت عملی منصوبہ بندی اور ترقی کے مسلسل عمل قائم کرنا۔

(ب) اراضی کا اقتصادی و مئوثر استعمال۔

(ج) ماحول کی بہتری کے لیے پالیسیاں اور پروگراموں کو ترتیب دینا جو ہاؤسنگ، صنعتی ترقی، ٹریفک، نقل وحمل، صحت، تعلیم، پانی کی فراہمی، سیوریج، نکاسی آب، کے متعلق ہو یا اس سے متعلقہ معاملات جڑے ہوں۔

اتھارٹی اس طرح کے مندرجہ ذیل موزوں اقدامات بھی کرسکتی ہے:۔

1۔ مختصر اور طویل مدتی ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی، راہنمائی، نگرانی اور عمل درآمد بشمول ٹریفک، نقل وحمل اور راہداری، سڑکیں، پل، صنعت، تعلیم وغیرہ

2۔ عمارات واراضی کے استعمال اور شہری ترقی کی منصوبہ بندی

3۔ ہاؤسنگ سکیموں ودیگر منصوبوں خاص طور پر جوائنٹ وینچر اور BOT نوعیت کے منصوبوں کا آغاز۔

4۔ نجی ہاؤسنگ اسکیموں اور دیگر تمام قسم کی ترقیاتی کاموں کی منظوری واختیار۔

5۔ لینڈ ڈویلپمنٹ اور اسٹیٹ مینجمنٹ۔

6۔ پانی وسیوریج کی فراہمی وبحالی، نکاسی آب وٹھوس فضلے کا انتظام۔

7۔ کسی علاقے کی خوبصورتی وسجاوٹ کے لیے کوئی اقدامات کرنا یا کوئی طریقہ اپنانا

8۔ منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کا حصول اس میں شامل کسی جائیداد کی خرید وفروخت، ٹھیکہ یا تبدیلی۔

9۔ معاہدوں میں درج کرنا۔

10۔ مطالعہ، تجرباتی سروے، تکنیکی تحقیقات کرانا یا ایسے کسی مطالعہ اور سروے کی سمت میں اہم کردار ادا کرنا۔

11۔ عبوری ترقی کا حکم نامہ جاری کرنا۔

(ڈ) <u>بجٹ کے اہداف وحصول</u>

آر۔ڈی۔اے (اربن ڈویلپمنٹ ونگ اور واسا) کے 2020-21 کے بجٹ کے اہداف وحصول:۔

(i)	آر۔ڈی۔اے	صفحہ نمبر ۴ تا ۱۰
(ii)	واسا	صفحہ نمبر ۱۱ تا ۱۷

سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2020-2021

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ،

(اربن ڈویلپمنٹ ونگ)

راولپنڈی

راولپنڈی ڈیویلپمنٹ اتھارٹی راولپنڈی

شعبہ ایڈمن اینڈ فنانس سالانہ کارکردگی برائے سال 2020-21

آر ڈی اے کا سالانہ بجٹ برائے سال 2020-21 بشمول ابتدائی بقایا کا تخمینہ 1267.729 ملین روپے تجویز کیا گیا تھا۔ جس میں مالی سال کے آخر تک 8102.968 ملین روپے وصول ہوئے۔ بجٹ میں اخراجات برائے سال 2020-21 جس میں 6579.424 ملین روپے خرچ ہوئے۔ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(رقوم ملین میں)

نمبر شمار		بجٹ تخمینہ 2020-21	نظرثانی میزانیہ 2020-21
(الف)	**ذرائع آمدن**		
(a)	آمدن (ذاتی ذرائع سے)		
	آمدنی (جرمانہ جات پلاٹس وکرایہ داری ومنتقلی پلاٹس ونقشہ جات وغیرہ (رہائشی وکمرشل) / لیز دوکانات	1126.829	1390.822
(b)	ترقیاتی فنڈز (گورنمنٹ گرانٹ)		
	برائے جاری سکیمیں / نئی سکیمیں ADP	140.900	6712.146
	کل آمدنی (a+b)	1267.729	8102.968
(ب)	**اخراجات**		
(a)	اخراجات نان ڈویلپمنٹ (ذاتی ذرائع سے)		
1۔	اخراجات (تنخواہ ملازمین یوٹیلٹی بلز، پٹرول، مرمت بلڈنگ، پنشن وغیرہ)	359.628	170.383
2۔	اخراجات برائے ترقیاتی کام برائے راولپنڈی شہر جنرل پبلک	765.985	32.371
(b)	اخراجات ترقیاتی فنڈز (گورنمنٹ گرانٹ)		
	برائے جاری سکیمیں و نئی تجویز کردہ سکیمیں ADP	140.900	6376.670
	تمام ذرائع سے کل اخراجات (a+b)	1266.513	6579.424

نوٹ:
1۔ ادارہ کی مجموعی کارکردگی مقررہ کردہ وصولی کے اہداف بشمول حکومت پنجاب تسلی بخش ہے۔
2۔ ادارہ نے غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 52.62% بچت کی ہے۔

Dy. Director Finance
Rawalpindi

عنوان: شعبہ انجنیئرنگ کارکردگی برائے سال 2020-21

ترقیاتی پروگرام اور منصوبہ بندی:

1- عوام کی سہولت کے لئے شہری منصوبوں کی فوری تکمیل -

2- جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل۔

3- جاری منصوبوں کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا۔

4- زیر تکمیل منصوبوں کی دیکھ بھال۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام 2020-21

مکمل کردہ منصوبہ جات

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (ملین روپے)
1-	دورویہ قدیر خان روڈ تا اسلام آباد ہائی وے (مزائل چوک) تا فالکن کمپلکس، راولپنڈی	223.687
2-	بحالی ائیر پورٹ روڈ عمار چوک تا کرال چوک، راولپنڈی	444.660
3-	حصول زمین تعمیر رنگ روڈ، راولپنڈی	6276.577

جاری منصوبہ جات

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (ملین روپے)
1-	دورویہ/توسیع اور تعمیر ڈرائی پورٹ روڈ رحیم آباد فلائی اوور ائیر پورٹ تا ویلفیئر کمپلکس بذریعہ چکلالہ ریلوے سٹیشن اور شل ڈپو، راولپنڈی	443.158
2-	فزیبلٹی سٹڈی اور تفصیلی ڈیزائن تعمیر رنگ روڈ PC-II (Revised)	168.270
3-	تعمیر 3 عدد پیدل کراسنگ پل ائیر پورٹ روڈ، راولپنڈی	109.934

نئے منصوبہ جات

نمبر شمار	نام منصوبہ	لاگت (ملین روپے)
1-	حصول زمین لئی ایکسپریس وے اینڈ فلڈ چینل، راولپنڈی	5000.000
2-	فزیبلٹی اسٹڈی اور تفصیلی ڈیزائن کچہری چوک کشادگی منصوبہ	15.000
3-	فزیبلٹی اسٹڈی اور تفصیلی ڈیزائن ڈیفنس چوک کشادگی منصوبہ	15.500

Assistant Director (Engg)
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، راولپنڈی

میٹروپولیٹن پلاننگ اینڈ ٹریفک انجینئرنگ ڈائریکٹوریٹ

کارکردگی برائے سال 2020-21

(الف) متفرقات

سیریل نمبر	شعبہ	ٹارگٹ (ملین)	آمدن (ملین)
01	منظوری پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیمز	50.000	145.467

(ب) غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف ایکشن

سیریل نمبر	قانونی کاروائی	2020-21
01	نوٹس 12(5)	146
02	چالان	104
03	FIR	9
04	آفس سیل	78
05	مسماری گیٹ/اشتہاری بورڈز	46
06	Letter to FIA	17

(پ) 06 عدد ہاؤسنگ سکیموں کی منظوری دی گئی۔

(ت) منصوبہ بندی ڈیزائن

01 ریجنل ڈویلپمنٹ پلان /پیری اربن سٹرکچر پلان/سائٹ ڈویلپمنٹ زون پلان برائے ضلع راولپنڈی اور برائے تحصیل ہیڈکوارٹر (ماسوائے تحصیل راولپنڈی)

مہوش نسیم

اسسٹنٹ ڈائریکٹر (پلاننگ-I)

RAWALPINDI DEVELOPMENT AUTHORITY

METROPOLITAN PLANNING AND TRAFFIC ENGINEERING DIRECTORATE

(LAND USE AND BUILDING CONTROL)

PERFOMRMANCE FOR THE PERIOD FROM THE YEAR 2020-21

Sr. No.	Head	Performance
A.	**Particulars**	**Income Derived (Rs. In Million)**
01.	Change of Land Use Fee	190.17
02.	Scrutiny / Building Plans Approval Fee + Fine (Both Residential and Commercial Buildings)	160
	Total Income (1+2)	**350.17**
B.	**Particulars**	**Output (In Nos.)**
01.	Building Plans Approved (Residential & Commercial)	1107
02.	Seal / Demolition Operations against Illegal Constructions	150
03.	Registration of FIRs against accused	32
04.	Notices / Challans	625

Jamshaid Aftab
Director (LU&BC), RDA

سالانہ سرگرمی رپورٹ برائے سال 22-2021 & 21-2020

شعبہ فن تعمیرات، میٹروپلیٹن پلاننگ اینڈ ٹریفک انجینیرنگ ڈائریکٹوریٹ، آر ڈی اے

مالی سال 21-2020 اور 22-2021 میں جن منصوبہ جات کے ڈیزائن شعبہ فن تعمیرات نے تیار کیے تھے یا ان پر کام جاری ہے ان کا ظاہرانہ ذکر درج ذیل ہے۔

۱) کثیر المنزلہ کمرشل سنٹر بر پلاٹ نمبر 18-B شیر پاؤ سکیم کا ڈیزائن آر۔ڈی۔اے گورننگ باڈی سے منظوری کے بعد عمارت زیر تعمیر ہے۔

۲) آر۔ڈی۔اے کے افسران و اہلکاران کے لیے کثیر المنزلہ اپارٹمنٹ بلڈنگ کا ڈیزائن برائے تعمیر پلاٹ نمبر 6A سول لائنز مکمل ہے بعد تعمیر کے لیے دفتری کاروائی مکمل ہونے کے مراحل میں ہے۔

۳) کثیر المنزلہ کمرشل بلڈنگ بر پلاٹ نمبر 36 شیر پاؤ سکیم کا کنسیپچول ڈیزائن گورننگ باڈی آر۔ڈی۔اے سے منظور ہو چکا ہے۔

۴) شیر پاؤ سکیم راولپنڈی میں 10 کنال پلاٹ جو کہ انسٹیٹیوٹ آف یورالوجی کے لیے بلا معاوضہ حکومت کی ہدایت پر ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو برائے تعمیر یورالوجی ہسپتال دیا گیا تھا۔ تاہم یہ ہسپتال مذکورہ پلاٹ کے بجائے مری روڈ پر تعمیر کیا جا چکا ہے اور 10 کنال پلاٹ میں سے تقریباً چوتھائی پر فلٹر کلینک ایک منزلہ کی تعمیر کے لیے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے استعمال کیا ہے۔ جبکہ باقی ماندہ رقبہ پر شعبہ فن تعمیرات نے 2 عدد ڈیزائن تیار کر رکھے تھے جن میں سے ایک کثیر المنزلہ رہائشی و کمرشل بلڈنگ کے لیے ہے جبکہ دوسرا ڈیزائن فوڈ کورٹ کی تعمیر کے لیے ہے۔ جوں ہی پلاٹ کی واپسی کا عمل مکمل ہوتا ہے ان منصوبہ جات کو موقع پر تعمیر کے لیے باقی ماندہ تکنیکی اور قانونی لوازمات پورے کرنے کے لیے کاروائی شروع کی جائے گی۔

۵) سرکاری رہائش بر پلاٹ نمبر 37-A سول لائنز جو کہ حال ہی میں مکمل ہوئی کا ڈیزائن بھی اسی عرصہ میں شعبہ فن تعمیرات نے مکمل کیا۔

۶) ون ونڈو آپریشن سینٹر، آر ڈی اے کا ڈیزائن بھی اس عرصہ میں شعبہ فن تعمیرات نے ان ہاؤس تیار کیا تھا۔

۷) سابقہ چیرمین آر ڈی اے کی ہدایت پر واسا کی خالی اراضی جو کہ فلٹریشن پلانٹ پارک روڈ اسلام آباد میں واقع ہے یہ کثیر المنزلہ کمپلیکس کے لیے بھی ڈیزائن شعبہ فن تعمیرات ان ہاؤس تیار کیا ہوا ہے جسے قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد تعمیر ...

۸) آر۔ڈی۔اے آفس مری روڈ کی جانب کثیر المنزلہ تجارتی و رہائشی کمپلیکس کے لیے کنسپچول ڈیزائن بھی ان ہاؤس شعبہ فن تعمیرات ... جا چکا ہے۔

اس ذمرہ میں مجاز اتھارٹی سے درخواست کی گئی تھی کہ مندرجہ بالا منصوبہ جات کی ترجیحات متعین کی جائیں تا کہ ترجیح کے مطابق متعلقہ ... تفصیلی ڈیزائن موقع پر تعمیر کے لیے مکمل کیا جائے۔

ڈائریکٹر (آرکیٹیکچر) 25/03/2023

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ

(اسٹیٹ مینجمنٹ ڈائریکٹوریٹ)

سالانہ مالیاتی رپورٹ برائے یکم جولائی 2020 تا 30 جون 2021

(رقم ملین میں)

نمبر شمار	مندرجات	بجٹ ٹارگٹ	نظر ثانی بجٹ ٹارگٹ 26.02.2021	وصولی
1	ٹرانسفر فیس	3.000	6.000	6.542
2	کرایہ دوکانات سید پور	2.200	4.400	3.311
3	بقایاجات	1.500	3.000	7.884
4	پلاٹس کی فروخت	2.000	4.000	Nil
5	آر ڈی اے پارکنگ پلازہ	16.000	32.000	30.215
	ٹوٹل	**24.7**	**43.4**	**47.952**

☆کوئی پلاٹ فروخت/نیلام نہ کیا گیا۔

اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ای ایم)
آر۔ڈی۔اے، راولپنڈی

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ

شعبہ لینڈ ڈویلپمنٹ ڈائریکٹوریٹ سالانہ کارکردگی رپورٹ 2020-2021

فرائض لینڈ ڈویلپمنٹ ڈائریکٹوریٹ:

1- منظور شدہ پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں سے ٹرانسفر ڈیڈ و رہن ڈیڈ بمع انتقالات بحق آر ڈی اے۔

2- آر ڈی اے کے ماتحت میگا پروجیکٹ کے لیے حصول اراضی

3- محکمہ آر ڈی اے کی ملکیتی اراضی کا تحفظ

کارکردگی برائے حصول ٹرانسفر ڈیڈ منظور شدہ پرائیویٹ ہاوسنگ سکیمز:	تعداد
1- ٹرانسفر ڈیڈ بمع انتقالات بحق آر ڈی اے۔	11

کارکردگی برائے حصول رہن ڈیڈ منظور شدہ پرائیویٹ ہاوسنگ سکیمز:	تعداد
1- رہن ڈیڈ بمع انتقالات بحق آر ڈی اے۔	06

نوٹ:

باقی ماندہ سکیموں سے ٹرانسفر ڈیڈ و رہن ڈیڈ بمع انتقالات بحق آر ڈی اے جمع کروانے کے لیے نوٹسز جاری شدہ ہیں

جاری شدہ منصوبہ جات:

1- راولپنڈی رنگ روڈ پرجیکٹ

2- کشادگی نالہ لئی پروجیکٹ

Assistant Director (LD)
Rawalpindi Development Authority
Rawalpindi

سالانہ کارکردگی

رپورٹ

2020-2021

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ،

(واسا)

راولپنڈی

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، راولپنڈی

واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی، راولپنڈی

سالانہ رپورٹ برائے سال 2020-2021

واسا کا سالانہ بجٹ برائے سال 2020-2021 بشمول ابتدائی بقایا آمدنی کا ترمیمی تخمینہ 2282.516 ملین روپے تجویز کیا گیا تھا۔ جس میں مالی سال کے آخر میں اصل آمدنی 2425.027 ملین روپے وصول ہوئے۔ بجٹ میں اخراجات کا ترمیمی تخمینہ 2619.766 ملین روپے تجویز کیا گیا تھا۔ جس میں سے 2425.027 ملین روپے خرچ ہوئے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(رقوم ملین میں)

	آمدن (ذاتی ذرائع سے)	ترمیمی تخمینہ	اصل آمدن
۱۔	آبیانہ صارفین بمعہ بقایا	475.000	505.452
۲۔	آمدنی بڑے صارفین واٹر سپلائی (i) MES	133.330	179.646
	(ii) NIH اور NARC وغیرہ	8.500	8.971
۳۔	نئے کنکشن واٹر سپلائی	8.000	8.465
۴۔	واٹر سپلائی ٹینکرز	12.500	14.208
۵۔	رجسٹریشن وتجدید رجسٹریشن فیس	0.660	0.715
۶۔	نصف حصہ UIP Tax	450.000	462.132
۷۔	متفرق آمدنی وغیرہ	7.000	7.325
۸۔	NOC (برائے تبدیلی ڈیزائن)	20.000	35.587
۹۔	حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ رقم		
	(ا) بیل آوٹ پیکج/سبسڈی	196.756	196.756
	(ب) ADP فنڈ	526.279	526.279
	(ج) کیمونٹی ڈویلپمنٹ/ڈیپازٹ ورک	225.922	260.922
	(د) PCGIP (ورلڈ بنک)	110.969	110.969
	(ر) مون سون گرانٹ	37.600	37.600
	(ط) نالہ لئی صفائی	30.000	30.000

Deputy Director
(Accounts & Finance)
Rawalpindi

(ظ) پل کی تعمیر پیدل چلنے والوں کے لیے	40.000	40.000
ٹوٹل	**2282.516**	**2425.027**

اخراجات

اخراجات اپنے ذرائع سے	ترمیمی تخمینہ 2020-21	اصل اخراجات 2020-21
ا۔ فلٹریشن پلانٹ	46.200	31.536
۲۔ واٹر سپلائی	542.900	396.200
۳۔ واٹر سپلائی (PP-12 & PP-13)	165.600	154.654
۴۔ سیوریج	62.700	50.457
۵۔ خرچہ واٹر سپلائی، خان پور ڈیم ادائیگی CDA	13.000	0.829
خرچہ عملہ		
ا۔ عملہ کی تنخواہوں کا خرچ	753.861	745.845
۲۔ اضافی عملہ تنخواہوں کا خرچ	-	-
۳۔ سائر اخراجات متفرق	56.695	52.609
خرچہ اصل تعمیرات (پنجاب گورنمنٹ فنڈ برائے ترقیاتی کام)		
ا۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) وغیرہ	526.279	524.935
۲۔ ولڈ بینک PCGIP	110.969	100.919
۳۔ نالہ لئی کی صفائی	30.000	23.573
۴۔ مون سون سپلیمنٹری گرانٹ	37.600	37.592
۵۔ کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام/ڈیپازٹ ورک	260.922	253.307
۶۔ پل کی تعمیر پیدل چلنے والوں کے لیے سواں اڈہ	40.000	38.537
مکمل ٹوٹل	**2646.726**	**2410.993**

Deputy Director
(Accounts & Finance)
WASA/RDA, Rawalpindi

شعبہ انجینئرنگ کارکردگی برائے سال 2020-2021

ترقیاتی پروگرام اور منصوبہ بندی

۱۔ عوامی سہولت کے لیے راولپنڈی شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبوں کی تیاری ومنظوری
۲۔ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل
۳۔ جاری منصوبوں کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا۔

شعبہ انجینئرنگ میں مالی سال 2020-2021 میں مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کیے

		ترمیمی تخمینہ	اصل اخراجات
۱۔	سیوریج لائنوں کی بچھائی Phase-II UC-74 to 77	20.000	20.000
۲۔	گیسٹر و پیکیج۔ دوسرے مرحلے کے لیے فنڈ	20.000	19.982
۳۔	آگمنٹیشن پانی کی سپلائی ذرائع چہان ڈیم	250.000	249.019
۴۔	آگمنٹیشن آف گرجا ٹیوب ویل UC-91	2.500	2.467
۵۔	سیوریج پلانٹ کی تنصیب راول ڈیم اور ملحقہ علاقہ	-	-
۶۔	مکمل سپلائی کہکشاں کالونی جنجوجہ ٹاؤن، محمدی کالونی، خیابان جناح	203.779	203.484
۷۔	واٹر سپلائی سکیم سٹلائٹ ٹاؤن، مسلم ٹاؤن	30.000	29.983
	سب ٹوٹل	**526.279**	**524.935**
	سپلیمنٹری گرانٹ		
۸۔	مون سون گرانٹ	37.600	37.592
۹۔	نالہ لئی کی صفائی	30.000	23.573
۱۰۔	پل کی تعمیر پیدل چلنے والوں کے لیے سواں اڈہ	40.000	38.537
	سب ٹوٹل	**107.600**	**99.702**
	کل ٹوٹل	**633.879**	**624.637**

Deputy Dir... (Water Supply)
WASA (RDA) ...indi.

موجودہ واٹر سپلائی سسٹم کی ڈیویلپمنٹ

	بجٹ تخمینہ	خرچ
۱۔ پرانے ناکارہ ٹیوب ویلز کی بحالی اور نئے ٹیوب ویلز کی تنصیب بمعہ دیگر متعلقہ	1.000	0.750
۲۔ ٹیوب ویل مشینری کی تبدیلی (سب مرسیبل پمپ)	3.000	2.415
۳۔ واٹر ورکس فلنگ سٹیشن کے لیے جنریٹر کی خریداری	-	-
۴۔ سٹاف مکانات کی تعمیر	3.000	2.581
۵۔ کلونیٹر کی تنصیب	1.000	0.967
۶۔ لیکیج کی تلاش کے لیے آوزار کی خرید	-	-
۷۔ ماسٹر پلاننگ	6.000	5.386
۸۔ آوزار کی خرید	1.000	0.797
۹۔ ورک شاپ کی تعمیر پرزہ جات اور مشینری کی مرمت کے لیے	-	-

موجودہ واٹر سپلائی سسٹم کی دیکھ بھال و مرمت

	بجٹ تخمینہ	خرچ
۱۔ مرمت مشینری ٹیوب ویلز	47.000	46.622
۲۔ واٹر ڈسٹری بیوشن لائینوں کی مرمت، تبدیلی اور توسیع	65.000	62.286
۳۔ مرمت ٹرانسفارمر (Stand by) ٹرانسفارمر کی خریداری	15.000	14.449
۴۔ ٹیوب ویلز کی بجلی کے بلوں کی ادائیگی	246.900	211.712
۵۔ خراب بجلی کے میٹرز و تاروں کی تبدیلی	1.500	1.281
۶۔ (Civil Structure) بشمول واٹر ورکس کمپلینٹ آفس، ٹیوب ویلز کی سالانہ مرمت وغیرہ	4.550	3.849
۷۔ کیمیکل اور کلورینیٹرز کی خریداری	7.000	6.490
۸۔ الیکٹریکل، مکینیکل اوزار کی مرمت کے لیے فنڈ	1.000	0.628
۹۔ شہر میں تنصیب فلٹریشن پلانٹز کی مرمت وغیرہ	20.000	17.235
۱۰۔ ریسرچ اینڈ ڈیویلپمنٹ (سٹاف ٹریننگ)	0.100	-
۱۱۔ واٹر بوزرز کی مرمت	8.100	8.010

Deputy Director (Water Supply)
WASA (RDA), Rawalpindi.

۱۲۔	واٹر بوزر ہائرنگ	-	-
۱۳۔	واٹر بوزرز کا POL وغیرہ	11.000	10.194
۱۴۔	متفرق	0.750	0.548
۱۵۔	بقایاجات	100.00	-
	کل لاگت	**542.900**	**396.200**
	فلٹریشن پلانٹ راول ڈیم		
ا۔	فلٹریشن پلانٹ راول ڈیم کی سالانہ مرمت بشمول (Raw Water Charges)، کیمیکلز (پھٹکڑی) مرمت مشینری پلانٹ ،بجلی بلز وغیرہ	46.200	31.536
	خان پور ڈیم سے واٹر سپلائی		
ا۔	خان پور ڈیم سے پانی کی سپلائی کے اخراجات (سی۔ڈی۔اے کوادا کیے جاتے ہیں)	13.000	0.829
	PP-06 نئے علاقے جو واسا کی حدود میں شامل کے گئے ہیں (15 یونین کونسل پوٹھوہار ٹاؤن)		
ا۔	واٹر سپلائی اسکیموں کی مرمت وتوسیع بشمول مشینری ،بجلی بلز وغیرہ	165.600	154.654
	سیوریج ڈیویلپمنٹ		
ا۔	نئی سیوریج لائن بچھانے کے لیے فنڈ	25.000	23.955
۲۔	چاردیواری کی مرمت میانہ جر سیوریج ٹیرٹمنٹ پلانٹ	0.600	0.556
	سیوریج مرمت و دیکھ بھال		
۲۔	سیوریج مشینری وگاڑیوں کی مرمت	0.100	0.052
۳۔	نقصان زدہ میں ہول کورز کی مرمت تبدیل وتبدیلی	20.000	17.621
۴۔	ٹی اینڈ پی	-	-
۵۔	سیوریج لائینوں کی مرمت وتبدیلی وغیرہ	5.000	3.308
۶۔	سیوریج کمپلینٹ آفس کی سالانہ مرمت وغیرہ	0.500	0.023

Deputy Director (Water Supply)
WASA (RDA), Rawalpindi.

۷۔	سیوریج گاڑیوں کا POL وغیرہ	6.000	4.900
۸۔	متفرق	0.500	0.042
۹۔	نالہ لئی کی صفائی	-	-
۱۰۔	ٹرنک کی صفائی سیکنڈری سیور	-	-
۱۱۔	بقایا جات	5.000	-
	کل	**62.700**	**50.457**

نمایاں کارکردگی

اس سال واسا نے پانی اور نکاسی آب کے مختلف منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچائے جس کی وجہ سے ان دونوں سہولیات میں نمایاں بہتری آئی اور اس کے ساتھ ساتھ صارفین کی شکایات کو جلد از جلد دور کیا گیا۔ واسا نے اپنے محدود وسائل جس سے بمشکل بجلی کے بلز اور ملازمین کی تنخوائیں پوری ہوسکتی تھیں پانی اور سیوریج کے نظام کو بخوبی انجام دیا اور راولپنڈی کے شہریوں کو یہ سہولیات مشکلات کے باوجود فراہم کیں۔

مشکلات

(الف) طویل مدتی بڑے منصوبوں کے لیے فنڈ مختص نہ کرنا۔

(ب) واسا کا پانی اور سیوریج کا ٹیرف 2009 سے نہیں بڑھا جبکہ بجلی اور دیگر اخراجات میں 100 فیصد اضافہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے کافی مشکلات پیش آئیں۔

(ج) واسا کو PFC ایوارڈ سے حصہ نہ دینا۔

سفارشات:۔

شہر کی پانی کی ضروریات کو پورا کرنے اور نکاسی آب کو بہتر بنانے کے لیے مندرجہ بالا مشکلات دور کرنے کے لیے حکومت پنجاب کو اصلاحی اقدامات کرنے ہوں گئے اور واسا راولپنڈی کو خصوصی فنڈز فراہم کئے جائیں۔

Deputy Director (Water Supply)
WASA (RDA), Rawalpindi

(ر) مشکلات

(الف) طویل مدتی بڑے منصوبوں کے لیے فنڈ مختص نہ کرنا۔

(ب) واسا کا پانی اور سیوریج کا ٹیرف 2009 سے نہیں بڑھا جبکہ بجلی اور دیگر اخراجات میں 300 فیصد سے بھی زیادہ فیصد اضافہ ہوگیا ہے جس کی وجہ سے کافی مشکلات پیش آئیں۔

(ج) واسا کو PFC ایوارڈ سے حصہ نہ دینا۔

(د) بھرتی پر پابندی کی وجہ سے اہم آسامیاں خالی ہیں جس کی وجہ سے کارکردگی متاثر ہو رہی ہے۔

(ر) انفورسمنٹ ونگ کا قیام کا نہ ہونا۔

(ڑ) سفارشات:۔

اہداف / مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اور مندرجہ بالا مشکلات دور کرنے کے لیے حکومت پنجاب کو اصلاحی اقدامات کرنے ہوں گئے اور واسا راولپنڈی کو خصوصی فنڈ فراہم کئے جائیں۔

ڈائریکٹر جنرل
راولپنڈی ترقیاتی ادارہ
راولپنڈی

Deputy Director
WASA (RDA), Rawalpindi